REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۹ وفا ۱۳۳۶ ہش | ۱۹ جولائی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۶۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ جولائی۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی لاہور میں بیمار ہیں۔ کھانسی اور سانس رکنے کے دورے بار بار ہوتے ہیں۔ اور ضعف بہت زیادہ رہنے لگا ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت بھی ابھی دنوں ناساز ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

— افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ خورشید زمانی صاحبہ اہلیہ بابو نذیر احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی ۱۶/۷/۵۷ کو وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز عصر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور کندھا بھی دیا۔ بزرگان سلسلہ و جملہ درویشان قادیان بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

— مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز چند روز سے بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

چمن قندھار ریلوے لائن کا منصوبہ

کوئٹہ ۱۸ جولائی۔ بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے کے ۶ ماہر افغانستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ یہ ماہر پاکستان اور افغانستان کے ذرائع مواصلات کے امکانات کا جائزہ لیں گے۔ نیز چمن کو قندھار سے ملانے کے منصوبے کا بھی مطالعہ کر رہے ہیں۔

خلیج عقبہ کے متعلق عرب ممالک اور حکومت اسرائیل کا تنازعہ عالمی عدالت میں طے ہوگا

امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کا بیان

واشنگٹن ۱۸ جولائی۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے اعلان کیا ہے خلیج عقبہ میں جہاز رانی کے مسئلہ کا فیصلہ عالمی عدالت میں ہی طے ہوگا۔ مسٹر ڈلس نے ایک پریس کانفرنس میں خلیج عقبہ میں جہاز رانی کے مسئلہ پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا حکومت اسرائیل خلیج عقبہ میں جہاز رانی کا حق حاصل کرنا چاہتی ہے۔ لیکن عرب ممالک اس حق کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اس صورت حال میں آخری چارہ کار یہی رہ جاتا ہے۔ کہ عالمی عدالت انصاف سے اس مسئلہ کا فیصلہ کرایا جائے۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ عالمی عدالت کا فیصلہ فریقین کے لئے بہر حال قابل قبول ہوگا۔

امریکی وزیر خارجہ نے کہا۔ اسرائیل اور عرب ممالک میں متعدد شدید اختلافات موجود ہیں۔ لیکن یہ اختلافات امریکہ کے ساتھ ان کے دوستانہ تعلقات پر اثر انداز نہیں ہوں گے۔ آپ نے کہا خود امریکہ کو کئی ممالک کے ساتھ شدید اختلافات ہیں۔ لیکن پھر بھی ان کے ساتھ دوستانہ روابط قائم ہیں۔ مسٹر ڈلس نے اس پالیسی کی توثیق کی۔ جس کا اعلان شاہ سعود کے دورۂ امریکہ کے ایام میں کیا گیا تھا۔ آپ نے کہا جن عرب ممالک سے امریکہ کے دوستانہ تعلقات ہیں کوئی وجہ نہیں کہ ان میں کوئی فرق آئے۔

مکرم ناظر صاحب امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے سر آغا خان کے جانشین اور جماعت اسمٰعیلیہ کے نئے امام پرنس کریم کے نام مبارکباد کا پیغام

مکرم ناظر صاحب امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے سر آغا خاں مرحوم کے جانشین اور فرقہ اسماعیلیہ کے نئے امام پرنس کریم کے نام مندرجہ ذیل پیغام بذریعہ تار ارسال فرمایا ہے:۔

جماعت احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے آپ کے جماعت اسماعیلیہ کے انچاسویں امام مقرر ہونے اور آغا خاں چہارم کے خطاب سے سرفراز ہونے کی تقریب پر دلی مبارکباد قبول کیجئے۔ ہماری دعا ہے کہ خدائے قادر و قیوم آپ کی راہ نمائی فرمائے۔

ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ناظر صاحب امور خارجہ کی طرف سے بیگم سر آغا خان کے نام تعزیت کا تار

سر آغا خاں مرحوم کی وفات پر جناب ناظر صاحب امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے مندرجہ ذیل تعزیتی تار بیگم سر آغا خاں کے نام بھیجا گیا۔

"جماعت احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کو آپ کے قابل تعظیم خاوند کی وفات سے گہرا صدمہ ہوا ہے۔ سر آغا خاں مرحوم مسلمانوں کے خیر خواہ اعلیٰ ذاتی اوصاف کے حامل اور بے نظیر لیڈر تھے۔ ان کی وفات پاکستان اور تمام عالم اسلام کے لئے ایک عظیم نقصان ہے۔ ہماری طرف سے دلی ہمدردی قبول فرمایئے اور پرنس علی اور پرنس صدر الدین کو بھی ہمارا تعزیتی پیغام پہنچا دیجئے۔"

ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسئلہ کشمیر حفاظتی کونسل میں ستمبر میں پیش ہوگا

کراچی ۱۸ جولائی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون جمعہ کی صبح کو لندن سے کراچی واپس پہنچ رہے ہیں۔ — دریں اثنا اطلاع ملی ہے۔ کہ ستمبر سے پہلے حفاظتی کونسل میں کشمیر کے مسئلہ پر دوبارہ بحث ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے نقطہ نظر سے ستمبر میں بحث مناسب رہے گی۔ کیونکہ ان دنوں جنرل اسمبلی کا اجلاس بھی ہو رہا ہوگا۔ اور اگر حفاظتی کونسل نے تنازعہ کشمیر پر کوئی موثر کارروائی نہ کی تو پاکستان فوراً جنرل اسمبلی کی طرف رجوع کرسکے گا۔

نتھیا گلی سے صدر مرزا کی واپسی

لاہور ۱۷ جولائی۔ میجر جنرل سکندر مرزا نتھیا گلی میں تقریباً ۳ ہفتے قیام کرنے کے بعد ۱۸ جولائی کو عازم کراچی ہو رہے ہیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹؍جولائی ۵۷ء

اسلامی تربیت کے مدارج

مذہب اگرچہ انسان کا فطری رجحان ہے اور کوئی چیز اس کو انسانی فطرت سے خارج نہیں کر سکتی۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ زندگی کا مادی پہلو شروع ہی سے انسان کی ذہنیت پر غالب رہا ہے۔ اور انسان اپنی مادی زندگی کے قیام کے دھندوں میں اتنا محو جاتا ہے کہ وہ اپنے مذہبی رجحان کو عموماً فراموش کر دیتا ہے۔

اسلامی اصطلاح میں انسانی زندگی کے مادی رجحانات کو نفس امارہ کے نام سے نامزد کیا گیا ہے۔ یعنی حکم دینے والا نفس۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے وہ ماں کے پستان کی طرف خود بخود جھک جاتا ہے اسی طرح جب وہ کچھ ہوش سنبھالتا ہے۔ تو ارد گرد کی مادی اشیاء اس کو اپنی طرف متوجہ کر لیتی ہیں اس کی آنکھیں اشیاء کو دیکھتی ہیں کان آوازیں سنتے ہیں قوت لمس ٹھوس چیزوں کا احساس پیدا کرتی ہے زبان مزے سے آشنا کرتی ہے اور ناک خوشبوؤں اور بدبوؤں کا پتہ دینے لگتی ہے

یہ سب کام نفس امارہ کے تحت ہوتے ہیں اور عام حالت میں ہم ان پر اچھے یا برے کا اطلاق نہیں کر سکتے۔ مثلاً ایک باہوش بچہ خوشبو سونگھ کر خوش ہوتا ہے یا بدبو سے گھن کرتا ہے تو یہ اس کی معمولی حرکات ہیں لیکن اگر ہم دیکھیں کہ یہ بچہ عموماً گندگی سے احتراز کرتا ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے تو اس کو نفیس طبع کہتے ہیں لیکن اگر کوئی بچہ زیادہ تر گندگی میں مگن رہتا ہے تو ہم اس کو گندہ لڑکا کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ ان دونوں میں سے جو بچہ گندگی سے بچتا اور پاکیزہ چیزوں کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اتنی ہیں

اور دوسرے بچے میں جو گندگی سے نفرت نہیں کرتا بڑا فرق پیدا ہو جاتا ہے

پہلے بچے کی صورت میں ہم اسلامی اصطلاح میں کہیں گے کہ بچہ میں گندگی اور پاکیزگی کے امتیاز کا احساس پیدا ہو گیا ہے یہ فرق کرنے کا احساس اسلامی اصطلاح میں نفس لوامہ کہلاتا ہے۔ جس کے معنی ہیں ملامت کرنے والا نفس معتدل حالات میں پرورش یافتہ بچے میں یہ قوت اعتدال سے بڑھتی رہتی ہے اور اچھی اور بری چیزوں میں اس قوت کے ذریعہ امتیاز کرنے کی وجہ سے وہ بڑی حد تک صحیح عادات بنانے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ لیکن جس بچہ میں یہ قوت نشوونما نہیں پاتی وہ نفس امّارہ کا غلام بن جاتا ہے اور ایسے ہی بچے بڑے ہو کر جرائم پیشہ بن جاتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں انسانی تربیت کی اچھائی یا برائی نفس امّارہ اور نفس لوامہ کے باہمی تصادم کی وجہ سے اپنا مخصوص رنگ اختیار کرتی ہے جس انسان میں نفس امّارہ قوی تر ہو وہ برا آدمی بن جاتا ہے اور جس میں نفس لوامہ غالب رہے اس کو اچھا تربیت یافتہ کہتے ہیں اس طرح نفس لوامہ ایک نگران اور ہادی ہے جو ہمیں اچھے برے کی تمیز کراتا ہے اور جب ہم اس کی آواز سنتے ہیں اور اس کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں تو ہم گویا اپنی اخلاقی حالت سنوارنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ اس سے ثابت ہے کہ ہمارے اچھے اخلاق نفس لوامہ کی نگرانی کا نتیجہ ہیں۔ لیکن انسانی حیات کے ارتقا کی منزل یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ نفس لوامہ بے شک اچھی زندگی گذارنے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن وہ ہماری زندگی کے تمام مقتضیات کو پورا نہیں کرتا

نفس لوامہ کے زیر اثر انسانی نفس جو تربیت حاصل کرتا ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ انسان زندگی کے طوفانوں میں اس کشتی کی طرح ہوتا ہے جو ڈگمگا رہی ہو اور جس کو ہر وقت خطرہ لگا رہے کہ اب ڈوبی کہ ڈوبی لیکن اس سے اوپر وہ حالت بھی ہے۔ جس کو اسلام میں

لا خوف علیہم ولا ھم یحزنون

کے نیچے تلے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے یعنی جب انسان اس حالت کو پہنچ جاتا ہے کہ اس کا دل مطمئن ہو جاتا ہے۔ زندگی کے طوفان اٹھ کر آتے ہیں مگر اس کی چٹانی طبیعت سے ٹکرا کر منہ پھیر لیتے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں ایسی قوت کو نفس مطمئنہ کہا گیا ہے۔

یہ حالت وہ ہے جب انسان اپنی زندگی کے انتہائی مقصد کو پا لیتا ہے۔ یہ حالت صرف ان خوش نصیب لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو زندگی کے تمام مقتضیات کو پورا کرتے ہیں۔ اور مادی حالتوں سے گذر کر روحانی ماحول میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسلام نے اس حالت کو حقیقی تعلق باللہ کی صورت میں پیش کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

یٰاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ۔ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۝

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حقیقی مقصد حیات کے حصول کے اس اسلامی لائحہ عمل کو اپنی تصنیفات میں خاص کر اپنے لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں نہایت وضاحت سے پیش کیا ہے۔ آپ نے بتایا ہے کہ اسلام کس طرح نفس لوامہ کے ذریعہ نفس امّارہ پر فتح اور پھر بتدریج کس طرح نفس مطمئنہ کے منتہائے مقصود کو حاصل کرنا سکھاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں اسلامی تربیت سے انسان حیوان سے انسان اور انسان سے با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان سے با خدا انسان بنتا ہے۔

ظاہر ہے کہ یہ آخری منزل سخت محنت کی

طالب ہے۔

خواتین کی بہادری

کچھ دنوں سے چلتی ریل گاڑیوں میں ڈاکہ ڈالنے کی وارداتوں کی خبریں اخبارات میں کثرت سے شائع ہو رہی ہیں۔ ان خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں نظم و نسق کا رعب کم ہوتا ہو جا رہا ہے اور جہاں دیگر اخلاقی برائیاں عوام میں راہ پا رہی ہیں وہاں ڈاکہ قتل و غارت وغیرہ جرائم میں بھی نئی نئی صورتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ ایسے بھی کئی واقعات ہو چکے ہیں کہ بسوں کو روک کر لوٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس طرح ہمارے ملک میں بھی سفر اب خطرناک ہوتا جا رہا ہے۔

ان وارداتوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ عوام کے دلوں سے مذہب کا اثر بڑی حد تک زائل ہو چکا ہے اور کثرت سے ایسے لوگ موجود ہو گئے ہیں جنہوں نے اپنا پیشہ لوٹ مار کے ذریعہ دولت حاصل کرنے کو بنا لیا ہے۔

اس ضمن میں یہ بات قابل اطمینان ہے کہ بعض حالیہ وارداتوں میں ڈاکوؤں کا مقابلہ بڑی دلیری سے کیا گیا ہے۔ چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ عید کے روز مڑھ بلوچاں ریلوے سٹیشن کے قریب دو مسلح ڈاکو چلتی گاڑی کے زنانہ ڈبہ میں داخل ہو گئے۔ جس میں صرف تین خواتین سفر کر رہی تھیں۔ ڈاکوؤں نے پستول اور چھرے سے دھمکا کر خواتین سے زیور اور نقدی حوالہ کرنے کو کہا۔ لیکن ایک خاتون نے نہایت دلیری سے بڑھ کر پستول والے ڈاکو کا بازو پکڑ لیا اور دوسری خاتون نے زنجیر کھینچ کر شور مچا دیا۔ ٹرین کے رکنے پر ڈاکوؤں نے بھاگنے کی کوشش کی۔ لیکن خواتین نے ان کا رستہ روک لیا۔ ایک ڈاکو نے کھڑکی سے چھلانگ لگا دی۔ دوسرا ہوائی فائر کر کے بھاگنے میں کامیاب ہو گیا۔ مگر جس نے کھڑکی سے چھلانگ لگائی تھی پکڑا گیا۔ جس کی نشاندہی پر فرار ہونے والا ڈاکو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔

یہ واقعہ جہاں افسوسناک ہے (باقی صفحہ پر)

توضیحِ اسلام

غیر مسلم مستشرقہ ڈاکٹر واگلی ایری کی معرکۃ الآراء کتاب کا اردو ترجمہ

از مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی واشنگٹن

قسط نمبر ۲

قرآن (کریم) کی وہ آیات جو اسلام کی عالمگیریت اور اس کے خدا تعالیٰ کی طرف سے رحمۃ للعالمین نبی کی معرفت نازل کرنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ وہ جمیع بنی نوع انسان کو براہ راست دعوت دیتی ہیں (سورۃ ۱۲ آیت ۱۰۵ و سورۃ ۳۸ آیت ۸۸ و سورہ ۶۸ آیت ۵۳ و سورہ ۸۱ آیت ۲۸) یہ اس امر کا معین ثبوت ہے کہ نبی (کریم) کامل وثوق کے ساتھ یہ سمجھتے تھے۔ کہ ان کا دائرہ عمل عرب قوم کی حدود سے ورے ہے اور کہ انہیں یہ نیا پیغام مختلف النسل اور مختلف الالسنہ قوموں تک پہنچانا ہے۔ آپ کے اس وجدان کا مزید ثبوت اس حدیث سے بھی ملتا ہے۔ جس میں یہ ذکر ہے کہ (حضرت) محمد (صلعم) کی عادت تھی کہ آپ اپنے آپ کو اسود اور احمر دونوں کی طرف مبعوث نبی کے طور پر ذکر فرماتے تھے۔ پھر عرب سے باہر کے ممالک میں فتوحات کے تذکرہ اور (حضرت) محمد (صلعم) کے ان تعلقات سے جو آپ نے غیر ممالک کے ساتھ قائم کئے اس سے بھی اس خیال کو مزید تقویت حاصل ہوتی ہے۔

خلفاء (راشدین) جنہوں نے آپ کے بعد اسلامی حکومت کی قیادت کی۔ وہ آپ کے خیالات کے صحیح ترجمان تھے۔ اور اسی وجہ سے انہوں نے اس شاہراہ پر چلکر جسے آپ نے جاری فرمایا تھا۔ لوائے اسلام کو مشرق کی جانب وسط ایشیا تک اور مغرب کی طرف بحر اوقیانوس کے کناروں تک لہرا دیا۔

ابھی ہجرت پر سولہ برس ہی گزرے تھے کہ وہ ایرانی سلطنت جو اس سے قبل سینکڑوں برس تک بازنطینی حکومت کے خلاف نبرد آزما رہنے کے باوجود نہ اسکو تباہ کر سکی نہ خود تباہ ہوئی تھی اب قادسیہ کے معرکہ میں ایسا بُری طرح پاش پاش ہوئی کہ پھر نہ سنبھل سکی۔ اور اس کا مغرور بادشاہ ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کی طرف بھاگتا ہوا آخر ۳۱ھ میں مرگیا۔ اس طرح سے ایرانی سلطنت عرب اقتدار میں آگئی

اسی دوران میں فلسطین اور شام پر بھی (مسلمانوں کو) پورا قبضہ حاصل ہوگیا۔ اور ۱۹ھ تک یہ ممالک پوری طرح عربوں کے ہاتھ آگئے ۲۱ھ میں یہ فاتح لشکر آرمینیہ کے وسط میں موصل تک جا پہنچا (اس کے ساتھ ہی) ایک بحری بیڑہ بھی تیار کر لیا گیا۔ جو ایشیائے کوچک میں شام کے ساحل سے روانہ ہوکر اسلامی فتوحات کو بازنطینی حکومت کے مرکز تک لے گیا ۱۸ھ میں پہلا عرب لشکر مصر تک پہونچ گیا۔ ۲۱ھ میں اسکندریہ زیر نگین ہوا۔ ۲۳ھ میں ٹریپولی فتح ہوگیا۔ اور ۲۷ھ میں اسلامی مہم جنوبی ٹیونس تک جا پہونچی۔ مگر ان تمام تاریخوں کے ذکر کی چنداں ضرورت نہیں۔ اسلامی لشکر تیزی کے ساتھ بڑھا۔ اور یکے بعد دیگرے متواتر حرب آزما ہوتا رہا۔ ہر کامیابی اسلامی فوج کو نئے پر پرواز بخشتی رہی۔

خلافت ابوبکر (۱۳ھ ہجری) خلافت عمر (۲۳ھ ہجری) اور خلافت عثمان (۳۵ھ) تحیر خیز فتوحات کی مسرور کن خبروں سے گونجتی رہیں۔ ان کے بعد پھر انصرام سلطنت اور مفتوح علاقوں کے استحکام کا زمانہ آیا۔ جو اپنی شاندار کامیابیوں میں زمانہ فتوحات سے کچھ کم تعجب انگیز نہیں:

اب جبکہ دو پرانی تہذیبیں مسمار اور دو (قدیم) مذاہب ختم ہو چکے تھے۔ ان تھکے ماندے لوگوں کی رگوں میں متحرک زندگی کی ایک نئی رَو گردش کرنے لگی۔ ایک متحیر عالم کی آنکھوں کے سامنے ایک نیا مذہب طلوع ہوا۔ ایک سادہ اور سہل مذہب جو دل اور دماغ دونوں کو اپیل کرتا تھا۔ ایک نئی طرز حکومت جو اپنے اخلاقی اصول اور خوبیوں میں پہلی حکومتوں سے کہیں اعلیٰ تھی قائم ہوئی۔ وہ سونا جو اس سے قبل امراء کی تجوریوں میں چھپا پڑا تھا باہر نکل کر غرباء تک پہونچنے لگا۔ دولت کی گردش کا ایک نیا اور مفید نظام زندہ ہوگیا۔ تعلیم یافتہ قابل اور طباع لوگوں کی ایک ایسی حکومت کی راہ نمائی میں جو دیانتداری اور جمہوریت کے اصولوں پر قائم تھی۔

اس نظام نو میں ایسی حوصلہ افزائی ہوئی۔ کہ وہ حکومت کے اعلیٰ ترین عہدوں تک جا پہونچے۔ بعض سپاہیوں کی ابتدائی زیادتیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے جو ایسی لڑائیوں میں ناگزیر ہوتی ہیں یہ امر تحدی کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ بالعموم خوشحالی اور تمول کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ ایسی خوشحالی جو ایشیا نے صدیوں میں بھی نہ دیکھی تھی۔ مفتوح اقوام کی جانوں ان کے شہری حقوق اور ان کے اموال کی حفاظت کا تقریباً ایسا ہی انتظام کر دیا گیا۔ جیسا کہ خود مسلمانوں کو حاصل تھا۔

اس سیاسی اور مذہبی انقلاب کی عظمت نے لوگوں کے دلوں میں ایک ہیجان پیدا کر دیا۔ اور انہوں نے اس کے اسباب پر گہرا غور و فکر کرنا شروع کیا۔ لیکن بہت سے ایسے بھی تھے۔ جو یا تو قوت بینائی سے محروم تھے۔ یا انہوں نے بالعمد اپنی آنکھوں کو بند کر لیا۔ اور مدتوں غلط قیاسات کی بھول بھلیوں میں مایوسی کے ساتھ چکر لگاتے رہے۔ وہ یہ سمجھنے سے قاصر رہے کہ اس وسیع تحریک کا طلوع صرف ایک قوت قدسی کی مرہون منت ہو سکتا تھا۔ وہ یہ تسلیم نہ کرنا چاہتے تھے۔ کہ صرف اور صرف ربانی حکمت ہی اس نشانِ تجلی کی ذمہ دار تھی۔ جو (حضرت) محمد (صلعم) نبی اللہ النبیین اور اپنے سلسلہ کے آخری نبی کے ذریعہ سے ظہور میں آیا۔ مزید [illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیا کے تمام مذاہب پر اسلام ایک دن غالب آکر رہیگا

"ایسے وقت میں جبکہ دنیا میں مذاہب کی کُشتی شروع ہے مجھے خبر دی گئی ہے کہ اس کشتی میں آخر کار اسلام کو غلبہ ہے۔ میں زمین کی باتیں نہیں کہتا کیونکہ میں زمین سے نہیں ہوں۔ بلکہ میں وہی کہتا ہوں جو خدا نے میرے منہ میں ڈالا ہے۔ زمین کے لوگ خیال کرتے ہوں گے۔ کہ شاید انجام کار عیسائی مذہب دنیا میں پھیل جائے۔ یا بدھ مذہب تمام دنیا پر حاوی ہو جائے۔ مگر وہ اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ یاد رہے۔ کہ زمین پر کوئی بات ظہور میں نہیں آتی۔ جب تک وہ بات آسمان پر قرار نہ پائے۔ سو آسمان کا خدا مجھے بتلاتا ہے۔ کہ آخر اسلام کا مذہب دلوں کو فتح کرے گا۔"

(یادداشتیں براہین احمدیہ حصہ پنجم)

ہوتا۔ جو تمام بنی نوع انسان پر بلا لحاظ قومیت وملک ونسل محیط ہو۔ ایسے لوگ یا تو اندھے تھے یا دیکھنا نہ چاہتے تھے۔ ایسے ہی لوگ تھے جو اس خیال کا پروپیگنڈا کرتے رہے۔ کہ اسلام متشددانہ اور جارحانہ سپرٹ کا حامل ہے۔ ان کا ادعا یہ تھا کہ اسلام تلوار کے زور سے قائم کیا گیا۔ انہوں نے اس پر ناروا داری کا الزام لگایا۔ اور تو اور ایسے لوگوں نے خود (حضرت) محمد (صلعم) پر بھی کذب اور سنگدلی اور شہوت کے الزام لگائے۔ انہوں نے آپ کے روحانی اور سوشل اصلاحات کے قابل ستائش کارناموں کو مسمار کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے چاہا کہ وہ آپ کے صحابہ اور متبعین کی عقیدت کو خود غرضی سے تعبیر کریں۔ انہوں نے مسلمانوں کو ایسے گروہ کے طور پر مشہور کرنے کی کوشش کی۔ جو محض مال کی حرص اور دنیوی حشمت کے متمنی تھے۔

ہمیں سب سے پہلے اس الزام کی حقیقت پر غور کرنا چاہیئے۔ کہ اسلام جارحانہ روح کا ترجمان ہے۔ اگر اس الزام کی اصلیت صرف اسی قدر ہے کہ (حضرت) محمد (صلعم) دوسرے مذاہب کے بانیوں سے اس لحاظ سے ممتاز تھے کہ آپ نے تلوار کا استعمال کیا۔ جنگی مہمات کی تنظیم کی۔ بیش از بیش فتوحات پر نگاہ رکھی۔ کہ آپ کے متبعین نے ان امور میں آپ کے نمونہ کی اقتدا کی۔ تو ہمیں تسلیم کرنا ہوگا۔ کہ یہ الزام درست ہے۔ اگر ہمیں اتنی ہی وسیع نظری سے اس پر بھی تو غور کرنا چاہیئے۔ کہ آخر ایسا کیوں کرنا پڑا۔ لیکن اگر دوسری طرف اس الزام کے یہ معنے ہیں کہ تخریبی جنگ کو مذہب کی اشاعت کا ایک لازمی ذریعہ سمجھ کر اختیار کیا گیا۔ تو پھر ہمیں اس ناروا الزام کی تردید کرنی پڑے گی۔ کیونکہ ہم قرآن اور (حضرت) محمد (صلعم) کے نمونہ کی گواہی ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ یہ ایک سراسر جھوٹا اتہام ہے

نبیٔ اسلام وحی سے مامور ہو کر اہل مکہ کو پیغام ربانی پہنچاتے اور انہیں سماوی امور کی خبر دیتے اس کے نتیجہ میں لازماً آپ کو جبر کے ساتھ ایذائیں سہنی پڑیں۔ اہل قریش کے اندیشے بیدار ہو گئے۔

جب آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کا مشکل فیصلہ کیا۔ اور اس طرح سے ایک سیاسی کشمکش کا مرکز بن گئے تو آپ کو ایک طرف (خدا تعالے کی رضا کے خلاف) ذلت کی موت اور دوسری طرف اپنے اور اپنے متبعین کے چھوٹے سے گروہ کو تباہی سے بچانے کے لئے حرب آزما ہونے کے درمیان انتخاب کرنا تھا۔ گویا اس معرکہ میں ایک طرف وحشی مشرکین کی مادہ پرستی اور تہذیب یافتہ مگر نہایت درجہ تنگدل یہودیوں کی کذب بیانیاں اور اختلافات تھے تو دوسری طرف روحانی اور سوشل احیاء کے بلند عزائم۔

یہ وہ عزم تھا جسے (حضرت) محمد (صلعم) کو بہر کیف حاصل کرنا تھا۔ اگر آپ لڑے تو ایک بردبار شخص کی طرح جو سرکشی کا مقابلہ کرنے کے لئے مجبور ہو جائے۔ آپ کا حرب آزما ہونا ایسا ہی تھا جیسے کہ کوئی شخص انتہائی ہچکچاہٹ کے ساتھ ان کے خلاف ہتھیار اٹھانے پر مجبور ہو جائے۔ جو پوری طاقت کے ساتھ اس کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہوں۔ آپ نے یہ جنگ نہایت قلیل ساز وسامان کے ساتھ لیکن اس یقین کے ساتھ لڑی کہ اس مدافعت سے بہت سی روحوں کے لئے صداقت کی راہ کھل جائیگی اور کہ آپ اس تاریکی کے اندر صراط مستقیم کے دکھانے کے لئے مامور کئے گئے تھے۔ مدینہ آنے کے جلد بعد ہی آپ نے یہودیوں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ جو اس شہر میں ایک متمول اور دولت مند گروہ تھے۔ آپ نے ان کو سیاسی اور سوشل اتحاد میں وفادارانہ تعاون کی دعوت دی۔ لیکن جب آپ نے یہ محسوس کیا۔ کہ یہود آپ کے پکے دشمن ہیں۔ اور وہ ایک فاسد اور غدارانہ طریق اختیار کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ تو پھر آپ کو ان کے خلاف لڑنے اور انہیں سزا دینے پر مجبور ہونا پڑا۔ بیرونی دشمنوں کے خلاف لڑائی بعض اوقات ناگزیر ہو جاتی رہی۔

صحرائے عرب کے رہنے والے بدو مستقل امن کی حالت کے ساتھ مانوس نہ ہو سکتے تھے۔ صدیوں سے جنگ وجدال ان کی زندگی کا حصہ بن چکا تھا چنانچہ جب (حضرت) محمد (صلعم) مدینے کے داخلی تنازعات کا فیصلہ کر چکے۔ تو آپ کو قریش اور ان قبائل کی جارحانہ کارروائیوں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ جنہوں نے آپ سے اب تک دوستی کے معاہدات نہ کئے تھے لیکن یہ لڑائیاں اپنے نقصانات اور فتوحات کے ساتھ ساتھ اس نئی جماعت کی بنا میں سیمنٹ کا کام دے گئیں۔ ان کے ذریعہ سے ان صحابہ کو جنہوں نے نبی (کریم) کے ساتھ مکے سے مدینے کو ہجرت کی تھی۔ ایک وسیلہ معاش بھی مل گیا۔ اگر اس سلسلہ لزوم سے ایک طرف عرب کے بدوؤں کی جبلت کو تسکین ملی۔ تو دوسری طرف ایک خطرات حوادث۔ اور بہادرانہ معرکہ آرائیوں سے آراستہ ماحول میں ان جنگوں نے نبی (کریم) کے مشن کی تکمیل اور آپ کی جماعت کی زندگی کی حفاظت کے ذرائع بہم پہنچا دیئے۔ جہاد مسلمانوں کے لئے مقصود بالذات نہ تھا بلکہ خود حفاظتی اور اعلائے کلمۃ الحق کا صرف ایک ذریعہ تھا۔ یہ ایک ناگزیر دفاعی اقدام تھا۔ نہ کہ ایک غیر عادلانہ جارحانہ کارروائی:

درخواست دعا

عزیز شمیم احمد صاحب پسر مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف گامبی انجینیرنگ کی اعلےٰ تعلیم کے لئے ۲۴ر ۶۵ کو بذریعہ ہوائی جہاز انگلستان تشریف لے گئے ہیں ان کی خیریت سے پہنچنے کی اطلاع آگئی ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کی اہلیہ محترمہ صاحبہ نے مبلغ ۲۵ روپے احمدیہ ہال کراچی کی تکمیل کے سلسلہ میں عطیہ دیا ہے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ عزیز کا ہر حال میں حافظ وناصر ہو۔ آمین۔ کہ سلامتی کے ساتھ واپس لائے۔ آمین۔

خاکسار مرزا احمد لطیف مربی سلسلہ

مقیم احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳

جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے

بعض جماعتیں انتخابات عہدیداران بھجواتے وقت موصیوں کے نمبر تحریر نہیں کرتیں۔ جن جن جماعتوں کے انتخابات ابھی تک نہیں ہوئے وہ جلد از جلد انتخابات کروا کر بھجوائیں۔ اور منتخب شدہ عہدہ داروں کے وصیت نمبروں سے بھی مطلع کریں۔ (ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ)

ضروری اعلان

درخواست دہندگان برائے ملازمت دی سندھ جننگ اینڈ پریسنگ کنری فیکٹری ضلع تھرپارکر کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۹ ۶ کی بجائے انٹرویو کیلئے ۵ ۷ کو نو بجے صبح دفتر ہذا میں حاضر ہوں۔

مینجنگ ڈائرکٹر پروموٹرز کارپوریشن لیٹڈ ربوہ

دو کاتبوں کی ضرورت

روزنامہ الفضل کے لئے دو ایسے کاتبوں کی ضرورت ہے جن کا خط نہایت عمدہ اور دیدہ زیب ہو۔ اجرت کتابت معقول ہوگی۔ اخباری کام کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ عمر کا کوئی لحاظ نہ ہوگا۔ درخواستیں معہ نمونہ امیر جماعت کی سفارش سے آنی چاہئیں:

مینیجر الفضل

امریکہ کے گرجاؤں میں یوم اسلام

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی ایک پیشگوئی

(از محمد سلیمان صاحب ڈیرہ غازیخان)

اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے "نیویارک ۱۷ جولائی - آئندہ اتوار کو امریکہ کے طول وعرض میں یونیورسلسٹ چرچ کے گرجاؤں میں یوم اسلام منایا جارہا ہے - اتوار کی صبح کو ہر گرجا میں مسلمان خطیب اور علماء تقریریں کریں گے جن مقامات پر کوئی مسلمان عالم دستیاب نہ ہو سکے گا وہاں گرجا کے پادری ہی اسلام کے ثقافتی ورثہ پر روشنی ڈالیں گے"

یہ خبر پڑھنے سے یقیناً ہر سچے مسلمان کا دل خوشی سے جھوم اٹھا ہوگا۔ کہ تثلیث کے ان مراکز میں جہاں دن رات اسلام اور ہادیٔ اسلام کے مشن کو تباہ و برباد کرنے کے منصوبے بنائے جارہے تھے یک دم ایسا تغیر رونما ہونا شروع ہوا ہے کہ انہیں مرکز میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے خود مسلمانوں سے تقریریں کروائی جارہی ہیں - یہ تغیر کیوں رونما ہوا؟ اس زمانہ کے مامور اسلام کے فتح نصیب جرنیل اور محمد رسول اللہ صلعم کے غلام حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی تصنیف "فتح اسلام" کا مندرجہ ذیل اقتباس ملاحظہ فرمائیے:-

"غرض اس زمانہ میں جو کچھ نیکی کی طرف حرکتیں ہوتی ہیں اور راستی کے قبول کرنے کے لئے جوش پیدا ہوتے ہیں خواہ وہ جوش ایشیائی لوگوں میں پیدا ہوں یا یورپ کے باشندوں میں یا امریکہ کے رہنے والوں میں۔ درحقیقت انہیں فرشتوں کی تحریک سے جو اس خلیفۃ اللہ کے ساتھ اترتے ہیں ظہور پذیر ہوتے ہیں - یہ الٰہی قانون ہے جس میں کبھی تبدیلی نہیں پاؤ گے اور بہت صاف اور سریع الفہم ہے اور تمہاری بدقسمتی ہے اگر تم اس پر غور نہ کرو۔ کیونکہ یہ عاجز راستی اور سچائی کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے - اس لئے تم صداقت کے نشان ہر ایک طرف پاؤ گے۔ وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے یہ تم قرآن شریف سے معلوم کر چکے ہو کہ خلیفۃ اللہ کے نزول کے ساتھ فرشتوں کا نازل ہونا ضروری ہے - تاکہ دلوں کو حق کی طرف پھیریں سو تم اس نشان کے منتظر رہو۔ اگر فرشتوں کا نزول نہ ہوا اور ان کے اترنے کی نمایاں تاثیریں تم نے دنیا میں نہ دیکھیں اور حق کی طرف دلوں کی جنبش کو معمول سے زیادہ نہ پایا تو تم نے یہ سمجھنا کہ آسمان سے کوئی نازل نہیں ہوا - لیکن اگر یہ سب باتیں ظہور میں آگئیں تو تم انکار سے باز آؤ تا تم خدا تعالیٰ کے نزدیک ایک سرکش قوم نہ ٹھہرو۔"

(فتح اسلام حاشیہ ص ۱۴/۱۵)

فتح اسلام جمادی الاول ۱۳۰۸ ہجری کی تصنیف ہے - یہ وہ ایام تھے جبکہ احمدیت کا ابتدائی دور تھا اور عیسائیت پورے زوروں پر تھی - مسلمان دھڑا دھڑ مرتد ہو رہے تھے اور عیسائیت سے سخت خائف تھے۔ اس نازک وقت میں اللہ تعالیٰ کا فرستادہ بڑی شان سے یہ اعلان فرماتا ہے کہ عنقریب اللہ تعالیٰ کے فرشتے ایشیا - یورپ اور امریکہ کے باشندوں کے دلوں پر نازل ہوں گے اور انہیں اسلام کی طرف مائل کریں گے۔

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ہے کہ وہ فرشتے آج ہم اپنی آنکھوں سے اترتے دیکھ رہے ہیں - یہ روشن اور چمکتا ہوا نشان جہاں احمدی احباب کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا وہاں دیگر مسلمانوں کو بھی اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئیے ؎

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

درخواست دعا :- میرے بیٹے عزیزم عبدالسبحان کا سول ہسپتال کراچی میں اپریشن ہوا ہے - عزیز تین چار دن سے بیمار چلا آرہا ہے یہ دوسری مرتبہ اپریشن ہوا ہے اپنے عزیزوں اور جماعت کے احباب سے دعا کا خواستگار ہوں -

مصباح الدین - اوچ شریف

رسائل خلافت کے امتحان کے متعلق

نہایت ضروری ہدایات

اوّل:- تمام جماعتیں اس امر کا اہتمام کریں کہ ۲۱ جولائی بروز اتوار یہ امتحان صبح سات بجے شروع ہو جائے۔ سب جگہ ایک ہی وقت میں امتحان شروع ہونا ضروری ہے۔

دوم:- امتحانی پرچہ جات سب جگہ وقت مقررہ سے پہلے پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ نگر نگران صاحبان ان پرچہ جات کے پیکٹوں کو عین وقت پر امتحان کی جگہ سب کے سامنے کھولیں گے۔

سوم:- پرچہ زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے میں حل کیا جائے گا۔ نگران صاحبان کا فرض ہے کہ سارے پرچے بند کر کے فوراً "ناظم دفتر امتحانات ربوہ" کے نام بھجوا دیں۔ کسی شخص کا نام نہ لکھا جائے بہتر ہوگا کہ پرچہ جات بصیغہ رجسٹری بھجوائے جائیں۔

خاکسار:- ابوالعطاء جالندھری

خدام کی مساعی کا ششماہی محاسبہ

جملہ مجالس کو ششماہی محاسبہ کے بارہ میں معینہ فارم مع مفصل ہدایات پر مشتمل سرکلر بھجوا دیا گیا ہے۔ الحمدللہ کہ کئی مجالس اس کی تعمیل میں اپنی اپنی رپورٹیں بھجوا رہی ہیں۔ لیکن بعض مجالس کی طرف سے فارم و ہدایات نہ ملنے کی اطلاع بھی ملی ہے۔ اسلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن مجلس کو ہمارے مرسلہ فارم نہ ملے ہوں۔ وہ فوراً دفتر مرکزیہ کو اطلاع دے کر فارم منگوا لیں۔ اور اس امر کا خیال کئے بغیر کہ رپورٹ بھجوانے کی تاریخ گذر چکی ہے۔ اپنی رپورٹ مرکز کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

بندہ کا چھوٹا بھائی ملک عصمت اللہ خاں چند روز بعارضہ "TETANUS" بیمار رہ کر مورخہ ۱۳ جولائی کو سول ہسپتال منٹگمری میں وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے عید پر نیا بوٹ خرید کر پہنا جس سے زخم ہو گیا۔ دو روز کے بعد وفات پا گیا۔ گو ہر چند علاج کیا گیا۔ اور مکرمی ڈاکٹر ملک عبدالحق صاحب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر منٹگمری اور میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر محمد حسین صاحب نے نہایت توجہ اور کوشش سے علاج کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے مگر وفات مقدر تھی۔

مرحوم کی عمر صرف ۳۲ سال تھی۔ منٹگمری میں امانتاً دفن کیا گیا مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ اور پانچ بچے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا کفیل و حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ مرحوم کے پانچ

احمدیت اسلام کی حکومت قائم کرنا چاہتی ہے

فرمایا:

(۱) "سارے مسلمان۔ حکومتوں۔ بادشاہتوں اور وزارتوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ صرف ہماری ہی جماعت ہے جس کی بادشاہت صرف اسلام ہے۔ جس کی حکومت صرف اسلام ہے۔ جس کی عزت صرف اسلام ہے۔"

(۲) "تعجب کی بات ہے کہ وہ مسلمان جو حکومتوں۔ بادشاہتوں اور وزارتوں کے پیچھے مارے مارے پھرتے ہیں اور رات دن پھر رہے ہیں وہ ہم پر الزام لگاتے ہیں کہ تم سیاسی انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہو۔"

(۳) "پس ہماری یہ خواہش ہے کہ اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم غالب ہو۔"

(۴) "لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ کی پیشگوئی کے مطابق جس پر تمام پہلے مفسرین بھی متفق ہیں کہ یہ غلبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں ہوگا۔ کیونکہ اس کے زمانہ میں اللہ تعالے اشاعت اسلام کے ذرائع پیدا کر دے گا۔ تا مسیح موعود اور اس کی جماعت اس سے اشاعت اسلام کا کام لے اور اسلام کو تمام ادیان پر غالب کر دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس غرض کو پورا کرنے کے لئے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالے کی ہدایات کے ماتحت تحریک جدید بیرون ممالک میں واقفین زندگی بھیج کر اشاعت اسلام کا فریضہ ادا کر رہی ہے اور یہ اقدام ۱۹۳۴ء سے وسیع پیمانہ پر کیا گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالے نے جماعت احمدیہ سے وقف زندگی اور مالی قربانی کا مطالبہ فرمایا۔ جماعت احمدیہ نے جس شان کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالے کے ان مطالبوں پر لبیک کہا اور کہہ رہی ہے اس کی مثال اس زمانہ میں نہیں پائی جاتی۔

پس جماعت احمدیہ کی غرض و غایت اسلام کا غلبہ ہے۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ بیرون ممالک کے مبلغوں کے اخراجات وغیرہ تحریک جدید کے ذمہ ہیں جو چندے سے پورے کئے جاتے ہیں۔ اس لئے وعدہ کرنے والے کو معلوم ہو کہ تحریک جدید کے سال رواں کے وعدے پورے کرنے میں صرف ایک سہ ماہی باقی رہ گئی ہے۔ اب ہر شخص جس نے وعدہ پورا نہیں کیا ادائیگی وعدہ کی طرف خاص توجہ دے تا اس کا وعدہ وقت کے اندر پورا ہو جائے اور وہ جو سابقون کے دوسرے دور میں ہونا چاہیں وہ اپنا وعدہ ۳۱ جولائی تک ادا فرمائیں۔

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

تلاش گمشدہ

میرا پوتا شیخ مظفر احمد جو کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی نویں جماعت کا طالب علم ہے مورخہ ۱۵ جولائی صبح ۶ بجے سے بغیر اطلاع کے گھر سے گم ہے۔ حلیہ حسب ذیل ہے۔

عمر تقریباً پندرہ سال۔ قد تقریباً سوا پانچ فٹ۔ رنگ صاف گندمی۔ چہرہ لمبا کتابی۔ سر سے ننگا۔ بادامی قمیص۔ سفید پاجامہ اور چپل پہنے ہوئے ہے۔ احباب سے گذارش ہے کہ اگر انہیں عزیز موصوف ملے یا اگر انہیں اس کا پتہ معلوم ہو تو مطلع کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ بیرونجات کے احمدی دوست خصوصاً کراچی اور حیدر آباد کے احباب خاص خیال رکھیں۔ اگر عزیز اسے خود پڑھے تو فوراً گھر چلا آئے۔ اسے کچھ نہیں کہا جائے گا اس کی والدہ کی صحت سخت خطرہ میں ہے۔

شیخ فضل حق ریٹائرڈ ریلوے گارڈ
در بلڈنگ رائے صاحب شیخوپورہ والے محلہ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

(۸) میرا لڑکا لطف الرحمن سلمہ اللہ تعالے کراچی میں انفلوئنزا سے بیمار ہے بزرگان سلسلہ، احباب کرام اور درویشان قادیان سے برخوردار سلمہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز مکرم ڈاکٹر فضل محمد صاحب کی بڑی صاحبزادی منظور النساء دیر سے بیمار ہے۔ آجکل زیادہ تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ احباب کرام اور درویشان قادیان سے عزیزہ سلمہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ تعلیم الرحمن۔ ربوہ

ضرورت ہے

نظارت زراعت کو انسپکٹر زراعت کی آسامی کے لئے ایک تجربہ کار زراعتی گریجویٹ کارکن کی ضرورت ہے۔ جو زراعتی سکیموں کو جماعت ہائے احمدیہ میں کامیابی کے ساتھ چلانے کی کوشش کر سکے اور زمیندار احباب کو زراعت کے سلسلہ میں ضروری مشورہ دے سکے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں معہ قابلیت اور تجربہ کے اسناد کی نقول مصدقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت متعلقہ کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر جلد از جلد بھجوائیں۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ ضلع جھنگ

دیہاتی مدارس کا اجراء

جن دیہاتی جماعتوں میں تا حال دینی اور ابتدائی پرائمری تعلیم کا کوئی انتظام نہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے ہاں اس کا انتظام کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ نظارت تعلیم بھی حسب حالات ان کی امداد کرے گی۔ جن جماعتوں میں تعداد بچگان بیس ۲۰ ہو، مسجد موجود ہو اور امام الصلوٰۃ دینی اور ابتدائی پرائمری تعلیم کا کام کرنے کے لئے تیار ہو وہ نظارت تعلیم کو فوری طور پر اطلاع دیں۔

مدرسہ قائم ہونے کی صورت میں تعلیم بالغان کا انتظام بھی کرنا ہوگا۔ ناظر تعلیم

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کا سالانہ جلسہ مورخہ ۷؍۵ بروز اتوار ہوا۔ مرکز کی طرف سے مولوی محمد حسین صاحب۔ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی۔ مولوی سعید احمد صاحب شاہد۔ اور شیخ عبدالقادر صاحب تشریف لائے اور گرد کی جماعتوں کے احمدی احباب اور مستورات نے بھی شمولیت کی۔ غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ مختلف موضوعات پر اہم تقاریر ہوئیں۔ جلسہ کامیابی کے ساتھ دعا کے بعد ختم ہوا۔

محمد امین شاہ معلم شاہ مسکین۔ ضلع شیخوپورہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ نسبتی (ہمشیرہ مسز ایس ایم حسن سی۔ ایس پی ڈھاکہ) بہت سخت علیل ہیں۔ احباب سے دعاؤں کی درخواست ہے۔
عزیز محمد خاں ایڈمنسٹریٹو آفیسر بہاولپور

(۲) میں بڑی پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب ان کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ مبارک احمد ریلوے روڈ۔ گجرات

(۳) میرا بچہ مولوی احمد علی صادق بعارضہ بخار سخت بیمار ہے۔ اور میرا پوتا رحمت علی بعارضہ بخار پیچش بیمار ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
حکیم عبیداللہ رانجھا۔ ربوہ

(۴) بندہ نے امسال تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے بی اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب سلسلہ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ بشیر احمد نون پاکپتن شریف

(۵) خاکسار کی بھانجی عزیزہ امۃ الرشید دیر سے بیمار چلی آرہی ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ ریاض احمد اختر کرتی بازار راولپنڈی

(۶) میری محکمانہ ترقی کا سوال درپیش ہے۔ احباب میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد عبدالحق مجاہد امرتسری۔ گنج مغلپورہ

(۷) عزیزم اطہر قاسم صاحب ابن مکرم ایس۔ ایم حسن صاحب ڈھاکہ نے امسال بی اے کا امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب جماعت ان کی کامیابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ مظفر الدین چوہدری

پاکستان میں ریلوں کو ترقی دینے کا پروگرام

متعدد منصوبوں کے جائزے کا کام شروع کر دیا گیا

کراچی ۱۶ جولائی۔ حکومت پاکستان نے حصول آزادی سے ۵۷-۱۹۵۶ کے مالی سال کے اختتام تک ریلوں کو ترقی دینے کے لئے اصل سرمائے اور ٹوٹ پھوٹ کے فنڈ سے ۷۶ کروڑ روپے خرچ کئے ہیں۔

اس خطیر رقم کے خرچ سے پاکستانی ریلوے کے ان نقصانات کی تلافی ہو گئی ہے۔ جو اسے تقسیم ملک کی وجہ سے اٹھانا پڑے تھے۔ اس کے علاوہ پاکستانی ریلوں کے انجنوں اور گاڑیوں کی بھی اصلاح کی گئی۔ آسٹریلیا، فرانس جرمنی اور کینیڈا سے نئے انجن اور ڈبے درآمد کئے گئے ہیں۔ اس وقت تک پاکستان کے دونوں حصوں میں ریل کی ۷۹ میل لمبی نئی لائنیں بچھائی گئی ہیں۔ سترہ میل لمبی "ڈبل لائن" تیار کی گئی ہے۔ اور ۷۶ میل لائن "چھوٹی" کی بجائے "بڑی" کر دی گئی ہے۔

حصول آزادی کے بعد پاکستانی ریلوں کو پچاس کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے۔ جس میں آٹھ کروڑ روپے کا منافع مارچ ۱۹۵۷ء کو ختم ہونیوالے سال کے دوران میں ہوا ہے۔

پاکستان کے دونوں حصوں میں ریلوں کو ترقی دینے کے لئے ایک باحوصلہ پروگرام پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ اور بہت سے منصوبوں کا جائزہ لینے کا کام شروع کر دیا گیا ہے پاکستان میں اٹھارہ میل لمبی ایک اور ریلوے لائن بچھانے کا کام عنقریب شروع کر دیا جائے گا جس کے لئے متعلقہ علاقے کا جائزہ مکمل کر لیا گیا ہے۔

طبی اداروں کے نئے نام

لاہور ۱۷ جولائی۔ حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ مغربی پاکستان کے متحد صوبے میں کسی ادارے کا نام ایسا نہ رہنے دیا جائے جو کسی سابق صوبے کے نام پر ہو۔ چنانچہ ہیلتھ سروسز ڈائرکٹریٹ نے طبی اداروں کے ناموں سے سابق صوبوں کے نام والے الفاظ خارج کر کے نئے نام رکھ دیئے ہیں۔ اس فیصلہ کے تحت پنجاب میڈیکل سکول بہاولپور کا نام مغربی پاکستان میڈیکل سکول بہاولپور رکھ دیا گیا ہے۔ اسی طرح پنجاب پبلک ہیلتھ نرسنگ سکول لاہور کو پبلک ہیلتھ نرسنگ سکول پنجاب مینٹل ہسپتال لاہور کو گورنمنٹ مینٹل ہسپتال لاہور۔ فرنٹیر مینٹل ہسپتال پشاور کو گورنمنٹ مینٹل ہسپتال پشاور پنجاب۔ ڈینٹل ہسپتال لاہور کو مغربی پاکستان ڈینٹل ہسپتال لاہور۔ سندھ گورنمنٹ ہسپتال کراچی کو مغربی پاکستان گورنمنٹ ہسپتال کراچی۔ کیمیکل ایگزامینر حکومت پنجاب کو کیمیکل ایگزامینر حکومت مغربی پاکستان نارتھ زون لاہور۔ کیمیکل ایگزامینر سندھ کو کیمیکل ایگزامینر حکومت مغربی پاکستان علاقہ جنوبی۔ بیکٹریولوجسٹ حکومت پنجاب لاہور کو بیکٹریولوجسٹ حکومت مغربی پاکستان لاہور۔ بلڈ ٹرانسفیوژن افسر پنجاب کو بلڈ ٹرانسفیوژن افسر مغربی پاکستان لاہور۔ پنجاب ویکسین انسٹیٹیوٹ لاہور کو مغربی پاکستان ویکسین انسٹیٹیوٹ لاہور اور سندھ گورنمنٹ میڈیکل سٹور ڈپو کراچی کو مغربی پاکستان گورنمنٹ میڈیکل سٹور ڈپو کراچی کا نام دیا گیا ہے۔

بھارت میں انفلوئنزا سے ۱۱۵ ہلاک ہوئے

نئی دہلی ۱۷ جولائی۔ آج بھارتی پارلیمنٹ میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا۔ کہ بھارت میں ۱۰ جولائی تک انفلوئنزا سے ۱۱۵ اشخاص ہلاک ہوئے۔ وزیر صحت نے بتایا کہ جولائی کے پہلے ہفتے تک بھارت میں چھ لاکھ بہتر ہزار اشخاص انفلوئنزا میں مبتلا ہوئے آپ نے کہا کہ بھارت میں اس وبا کی دوسری لہر آنے کا خطرہ ہے لہٰذا تمام احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

طیارہ کے حادثہ میں ۴۴ ہلاک

ہیگ ۱۷ جولائی۔ ڈچ نیوگنی کے قریب ایک ڈچ طیارہ نذر آتش ہو کر کل سمندر میں جا گرا۔ اس طیارے میں ۵۶ مسافر سوار تھے جن میں سے صرف بارہ مسافر زندہ بچے مسافروں میں اکثریت ان ڈچ افسروں کی تھی جو اپنے افراد خاندان کے ہمراہ انڈونیشیا سے ہالینڈ واپس آ رہے ہیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

کم تنخواہ پانے والے ملازمین کیلئے الاؤنس

اور

دوسری مراعات کا اعلان

لاہور ۱۷ جولائی۔ مغربی پاکستان میں تھوڑی تنخواہ پانے والے بالخصوص درجہ چہارم کے سرکاری ملازمین کے لئے سارے الاؤنسوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ انہیں کچھ رعایتیں بھی دی گئی ہیں جن کے تحت سارے صوبے میں الاؤنسوں وغیرہ کی شرح یکساں کر دی گئی ہے۔ ان ساری مراعات پر مجموعی طور پر پچاس لاکھ روپے کی رقم خرچ ہو گی۔

حکومت مغربی پاکستان کے اعلان کے مطابق جن الاؤنسوں اور مراعات میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ان میں مہنگائی الاؤنس، مکانوں کے کرائے، دارالحکومت میں رہنے کے الاؤنس اور کنوینس الاؤنس شامل ہیں۔

سرکاری اعلان کے مطابق مہنگائی اور دوسرے الاؤنسوں کی شرح سارے صوبے میں یکساں کر کے سابق صوبہ پنجاب کی شرح کے برابر کر دی گئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سابق سندھ کے درجہ چہارم کے ملازموں کو دس سے بارہ روپے خیرپور کے ملازموں کو چار سے چھ روپے اور سابق بلوچستان کے ملازموں کو نو سے گیارہ روپے تک اضافہ شدہ الاؤنس ملا کریں گے۔

نئے اعلان کے مطابق مکانوں کے کرایوں میں بھی مراعات کا اضافہ کر دیا گیا ہے اور جن ملازمین کو دو سو پچاس روپے ماہوار تک تنخواہ ملتی ہے، اور انہیں مفت مکان حاصل نہیں ہوا، تو انہیں مکان کے کرایہ کے الاؤنس کے طور پر تنخواہ کا دس فی صد زائد ملا کریگا یہ رعایت ان ملازمین کو حاصل ہو گی جو لاہور راولپنڈی۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ حیدرآباد کراچی اور دوسرے ان شہروں میں رہتے ہیں جن کی آبادی کی تعداد دو لاکھ سے زائد ہے۔

مشرقی پاکستان میں بڑے کارخانے

ڈھاکہ ۱۷ جولائی۔ پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے مشرقی پاکستان میں کھلنا کے مقام پر جہاز سازی کا جو کارخانہ قائم کیا ہے۔ اس میں دریاؤں کے سفر کے لئے آٹھ موٹر لانچوں کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے تین اور بحری لانچوں کی تعمیر بعد میں شروع ہو گی۔

چالنا میں جو بڑی ورکشاپ تعمیر کی گئی ہے۔ جب وہ مکمل ہو جائے گی۔ تو اس پر دو کروڑ پچاس لاکھ روپے کی لاگت آ چکی ہو گی۔

فوجی اجتماع کے خلاف شام کا انتباہ

لنڈن ۱۷ جولائی۔ شام کے وزیراعظم مسٹر صابری العسالی کا ایک بیان قاہرہ ریڈیو کے عربی نشریات میں سنایا گیا۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ شام کے خلاف اگر حملہ کیا گیا۔ تو شام اس کا جواب طاقت سے دے گا۔

مسٹر عسالی نے کہا فرانسیسی فوجیں شام کی سرحد کے قریب اسرائیلی علاقہ میں جمع ہو رہی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ پرانے سامراج کو پھر قائم اور بحال کیا جائے لیکن سامراجیوں پر واضح رہے کہ وہ اسرائیل کی سرحد کے قریب جتنا جی چاہے جنگی سامان اور فوجیں جمع کر لیں، ہم حملہ کی صورت میں ان کا جواب طاقت اور پورے عزم و ثبات سے دیں گے۔

میاں جعفر شاہ لاہور روانہ ہو گئے

کراچی ۱۷ جولائی، مرکزی وزیر مواصلات میاں جعفر شاہ کل رات خیبر میل سے لاہور روانہ ہو گئے۔ وہ ۱۸ جولائی کو لاہور میں ایک کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں۔ جو سیاحت کے فروغ کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے طلب کی گئی ہے میاں جعفر شاہ اسی قسم کی ایک کانفرنس عنقریب ڈھاکہ میں بھی بلائیں گے۔

سرگودھا میں اسلحہ لیکر چلنے پر پابندی

سرگودھا ۱۷ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شاہ پور (سرگودھا) نے ایک حاکم کے ذریعہ سرگودھا کی بلدیاتی حدود میں دو ماہ کے لئے ریوالور اور دوسرا اسلحہ لے کر چلنے پر پابندی لگا دی ہے

اعانت الفضل

(۱) محترمہ والدہ صاحبہ حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب وودو میڈیکل سروس سرگودھا نے اپنے لڑکے وودو احمد کے ایف ایس سی میڈیکل میں اور عزیزہ صفیہ کے ایف اے کے امتحان میں اچھے نمبروں پر کامیابی کی خوشی میں مبلغ دس روپے۔

(۲) محترمہ بیگم سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی نے مبلغ دس روپے

(۳) میاں نور احمد صاحب کھوکھر ڈسکہ نے مبلغ دس روپے

(۴) صوفی محمد بشیر صاحب ظفر وال ضلع سیالکوٹ نے پانچ روپیہ برائے اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔

ان سب احباب معاونین الفضل کا شکریہ وجزاہم اللہ احسن الجزاء — ان کی طرف سے مستحق طالبوں کے نام اخبارات جاری کر دئے جائیں گے۔ (مینیجر الفضل)

بقیہ صفحہ (۲) لیڈر

واں اس لحاظ سے نہایت خوش آئند ہے کہ ہماری خواتین میں بھی ایسے وجود موجود ہیں جو ایسی مصیبت کے وقت بھی اپنے حواس قائم رکھ سکتی ہیں۔ اور دلیری سے خطرہ کا مقابلہ کر سکتی ہیں اور خود حفاظتی میں مردوں سے کسی صورت کم نہیں ہیں۔

اس ضمن میں یہ اطلاع مزید مسرت کا باعث ہے کہ وزیر مواصلات میاں جعفر شاہ نے جب یہ خبر پڑھی۔ تو فوراً نارتھ ویسٹرن ریلوے کو ٹیلیفون کیا اور ہدایت کی کہ وہ ان بہادر خواتین سے رابطہ قائم کر کے انہیں مبارکباد دیں اور بتائیں کہ ہمیں ان پر فخر ہے۔ وزیر مواصلات نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ ان خواتین کو ان کے جرأت مندانہ اقدام کے صلہ میں اعتراف کے طور پر جائداد کی صورت میں انعام دیا جائے

الغرض ان خواتین نے دلیری سے ڈاکوؤں کا مقابلہ کر کے نہ صرف اپنا زیور اور نقدی بچالی بلکہ قوم وملک کے لئے باعث افتخار ٹھہریں اور مزید جائداد بطور انعام حاصل کرنے کی مستحق قرار دی گئیں۔ جرأت مندی کی یہ مثال ایسی ہے کہ نہ صرف ہماری خواتین بلکہ مردوں کے لئے بھی قابل تقلید ہے۔ اللہ اگر قوم میں ایسے وجود زیادہ سے زیادہ پیدا ہو جائیں۔ تو یقیناً جرائم جو بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ ختم کئے جا سکتے ہیں۔

مغربی پاکستان کی نئی ری پبلکن وزارت نے حلف وفاداری اٹھالیا

نئی کابینہ سولہ ۱۶ ارکان پر مشتمل ہو گی (سردار عبدالرشید)

لاہور ۱۸ جولائی کل دوپہر ری پبلکن وزارت کے نئے سربراہ سردار عبدالرشید خاں اور ان کی کابینہ کے سات وزراء نے حلف وفاداری اٹھایا۔ سرحد اس کابینہ میں نواب مظفر علی قزلباش نئے وزیر کی حیثیت سے شامل ہوئے ہیں۔

دوسرے چھ وزراء جو ڈاکٹر خانصاحب کی کابینہ کے بھی ارکان تھے۔ سردار عبدالحمید دستی۔ قاضی فضل اللہ مسٹر ممتاز حسن قزلباش۔ میر علی احمد تالپور مسٹر عابد حسین اور مسٹر حسن محمود ہیں۔

حلف وفاداری اٹھانے کی رسم قریباً ساڑھے بارہ بجے دوپہر گورنمنٹ ہاؤس میں ادا ہوئی جس کے بعد وزیر اعلےٰ سردار عبدالرشید خاں نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ان کی کابینہ سولہ ارکان پر مشتمل ہو گی۔ تین چار وزراء دو ایک دن میں حلف اٹھائیں گے۔۔۔

. . . .

. . . . . اور باقی چار وزراء کے تقرر کا فیصلہ بعد میں ہو گا۔ آپ نے بتایا کہ نائب وزراء کے تقرر کا فیصلہ بھی کچھ عرصہ بعد ہو گا۔

کابینہ کا اجلاس

حلف اٹھانے کی اس تقریب کے بعد نئی کابینہ کا اجلاس پانچ بجے سہ پہر سردار عبدالرشید خاں کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ جو رات کے نو بجے تک جاری رہا۔ مخدوم زادہ حسن محمود نے بتایا کہ ہم نے کابینہ کے امروزہ اجلاس میں محکموں کی تقسیم کے بارے میں کچھ فیصلے کئے ہیں۔ کل محکموں کی تقسیم کا اعلان کر دیا جائے گا

سمگلروں کو گولی مارنے کا حکم

ڈھاکہ ۱۸ جولائی حکومت مشرقی پاکستان نے صوبے سے اناج کی ناجائز برآمد روکنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈھاکہ میں ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے کہ سرحدی محافظوں کو سمگلروں پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کے علاوہ حکم دیا گیا ہے کہ جو سمگلر گرفتاری سے بچنے یا اپنے مال کو ضبط ہونے سے بچانے کی کوشش کرے اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا جائے۔ پریس نوٹ کے مطابق صوبے کے بعض علاقوں میں چاول کی قیمتیں گر نے لگی ہیں۔ اس لئے ناجائز برآمد کا امکان بڑھ گیا ہے۔

سلیم خاں سپرد خاک کر دئیے گئے

لنڈن ۱۸ جولائی۔ برطانیہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر سلیم خاں کی میت کل پاکستانی فضائیہ کے ایک مال بردار طیارہ کے ذریعہ لنڈن سے راولپنڈی پہنچا دی گئی۔ ہوائی اڈے پر کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں۔ اعلےٰ سول فوجی حکام اور مرحوم کے دوستوں اور رشتہ داروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

درخواست دعا

میرے ناناجان میاں نور محمد صاحب (والد مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ سیرالیون) ربوہ میں گذشتہ دس پندرہ روز سے بہت بیمار ہیں۔ دل کی گھبراہٹ کے دورے پڑتے رہے جس سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالرشید طارق گنج مغلپورہ۔ لاہور